

Government of Karnataka



حکومت کرناٹک

انوارِ اردو

زبان سوم کی درسی کتاب

ANWAAR-E-URDU

Urdu 3rd Language

PART-2



چھٹی جماعت کے لئے

حصہ دوم

KARNATAKA TEXT BOOK SOCIETY (R)

6th Cross, Malleshwaram
Bengaluru - 560 003



فہرست

اکائی	نمبر شمار	عنوان	صنف	مصنف	صفحہ نمبر
VII	7	نعت	نظم	حافظ کرنائکی	1
	8	ہم اور ہمارا دل	نثر	ماخوذ	5
VIII	9	حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ	نثر	نصابی کمیٹی	9
	10	سچ کی عزت	نظم	شوکت پردیسی	14
IX	11	ایثار	نثر	نصابی کمیٹی	18
	12	پیارے نبیؐ اور بڑھیا	نثر	ماخوذ	22
X	13	میٹروریل	نظم	رفیق گلاب	25
	14	رابندر ناتھ ٹیگور	نثر	نصابی کمیٹی	29
XI	15	پالتو جانور	نثر	نصابی کمیٹی	32
	16	ہماری سیر	نثر	نصابی کمیٹی	37
XII	17	برائی سے بھلائی کا سبق	نثر	ماخوذ	41
	18	ہمارے مہمان	تصویری خاکہ	ماخوذ	44
	19	گنتی	اعداد	نصابی کمیٹی	46
	20	جیسے کو تیسرا	تصویری کہانی	ماخوذ	49
	21	ٹوپی والا بندر	تصویری کہانی	ماخوذ	50
	22	انگور کھٹے ہوتے ہیں۔	تصویری کہانی	ماخوذ	50
		ذخیرہ الفاظ		نصابی کمیٹی	51



سبق-12

نعت

اکائی: VII



سب سے اچھے سب سے پیارے
آنکھ کے تارے راج دُلا رے
سیدھی راہ دکھانے والے
سچی بات بتانے والے
ایک خدا سے ڈرنے والے
نیکی کا دم بھرنے والے
صاف ہمیشہ رہنے والے
سادہ کھانا کھانے والے
دکھ میں سہا را دینے والے
سب سے افضل سب سے اکرم
وہ ہیں محمدؐ رہبرِ اعظم

حافظ کرنا لگی

نوٹ: نعت اُس نظم کو کہتے ہیں جس میں حضرت محمدؐ کی تعریف و توصیف کی جاتی ہے۔

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

دلارے	=	پیارے
راہ	=	راستہ
دکھ	=	رنج، غم
رہبر	=	راستہ دکھانے والا
افضل	=	بڑا

II. جواب سوچیے اور لکھئے۔

- 1- نعت کسے کہتے ہیں؟
- 2- سب سے اچھے اور سب سے پیارے کون ہیں؟
- 3- آپؐ نے کونسی راہ دکھائی؟
- 4- شاعر نے آخری شعر میں آپؐ کو کیا کہا ہے؟

III. یاد رکھئے۔

- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں لکھی ہوئی نظم ”نعت“ کہلاتی ہے۔
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ سیدھا اور سچا راستہ دکھایا۔
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رہبر اعظم ہیں۔

IV. حروف کو صحیح ترتیب دے کر مثال کے مطابق الفاظ بنائیے۔

مثال: ے - ا - پ - ے - ر = پیارے

ر - ت - ا - ے = _____

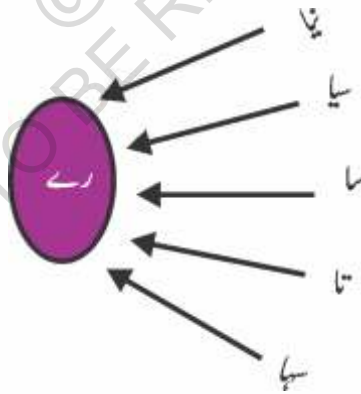
ل - ا - د - ے - ر = _____

ک - ے - ن - ی = _____

س - ا - ہ - ے - ر = _____

V. مثال کے مطابق ”رے“ کا اضافہ کر کے الفاظ بنائیے اور نیچے دی گئی خالی جگہوں میں لکھئے۔

مثال: پیا + رے = پیارے



_____ = _____ =

_____ = _____ =

_____ =

VI. مناسب الفاظ چن کر خانہ پری کیجئے۔

بات کھانے بھرنے اکرم ہمیشہ

- ☆ سچی — بتانے والے
- ☆ نیکی کا دم — والے
- ☆ سادہ کھانا — والے
- ☆ صاف — رہنے والے
- ☆ سب سے افضل، سب سے —

قواعد: I. ان کی ضد لکھئے۔

- دُکھ x —
- نیکی x —
- اچھا x —
- سچا x —
- صاف x —

عملی کام:

چھوٹی چھوٹی نعتیں اکٹھا کیجئے اور اپنی بیاض میں لکھئے۔



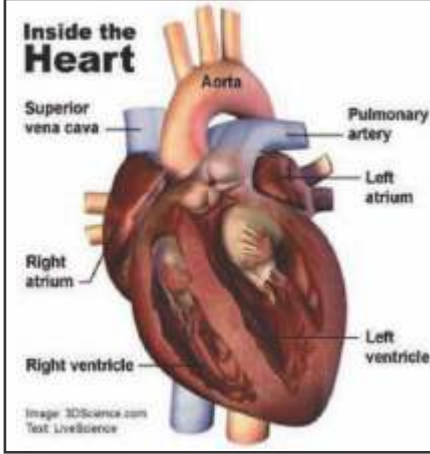


W9P7B7

سبق-13

اکائی: VII

ہم اور ہمارا دل



ہمارے جسم کا ایک بہت اہم عضو یا حصہ دل ہے۔ روزمرہ زندگی میں لوگ بول چال میں بھی اس کا استعمال کرتے ہیں۔

جیسے دل سخت ہونا، دل دھڑکنا، دل سے اتر جانا وغیرہ آپ نے سنا ہوگا کہ فلاں شخص دل کی بیماری کا شکار ہے یا اس کو دل کا دورہ پڑا ہے۔ دل کے دورے کو ہارٹ اٹیک (Heart attack) بھی کہا جاتا ہے۔ اس بیماری سے بہت سے لوگ مر جاتے ہیں یا لاچار ہو جاتے ہیں۔

انسان کا دل دونوں پھیپھڑوں کے درمیان سینے کے اندر تھوڑا سا بائیں جانب ہوتا ہے۔ اس کی شکل مخروطی اور رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ جسامت میں عموماً بند مٹھی کے برابر ہوتا ہے۔ یہ انسانی جسم کے لئے پمپ (Pump) کا کام کرتا ہے اور خالص خون کو بدن کے ہر حصے تک پہنچاتا ہے۔ ساتھ ہی گندے خون کو اکھٹا کر کے دوبارہ استعمال کے لائق بناتا ہے۔ آدمی زندہ رہنے کے لئے ناک سے آکسیجن گیس اندر کھینچتا ہے۔ یہ گیس پھیپھڑوں میں جا کر اس خون میں شامل ہوتی ہے، جو دل کے ذریعہ یہاں پہنچتا ہے۔ اس طرح دل اور پھیپھڑوں کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔

انسانی دل کے چار خانے ہوتے ہیں جس میں اوپر کے دو خانے آریکل (Auricle) اور نیچے کے دو خانے وینٹریکل (Ventricle) کہلاتے ہیں۔ دائیں وینٹریکل سے ایک نالی نکلتی ہے جو دو حصوں میں بٹ کر دونوں پھیپھڑوں میں بغیر

آکسیجن والا خون پہنچاتی ہے۔ جب کہ بائیں وینٹریکل سے نکلنے والی نالی پورے جسم کو تازہ آکسیجن سے بھرا ہوا خون فراہم کرتی ہے۔

دل بار بار پھیلتا اور سکڑتا ہے۔ اسے ہم دل کی دھڑکن کہتے ہیں۔ ایک منٹ میں کسی بالغ انسان کا دل آرام کرنے کی حالت میں تقریباً 72 بار دھڑکتا ہے۔

جس طرح ہر مشین کام کرتے کرتے خرابی کا شکار ہو جاتی ہے یا پرانی ہونے پر اس کی طاقت گھٹتی ہے اسی طرح انسانی دل بھی بیماریوں کے گھیرے میں آ جاتا ہے اور اس کی مرمت کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس طرف فوراً توجہ دینی چاہئے اور ماہر ڈاکٹر سے صلاح و مشورہ کرنا چاہیئے۔

دل کی بیماری میں غذا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ایسے مریضوں کو انڈے، گھی، مکھن، گائے اور خسی کا گوشت، فاسٹ فوڈ (fast food) بریانی اور ٹھنڈے شربت سے مکمل پرہیز کرنا چاہیئے۔ سگریٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگانا چاہئے۔ ہری سبزی، پھل اور دالوں کا استعمال مفید ہے۔ پانی زیادہ مقدار میں پینا اچھا ہے۔ آرکنڈیشنر مشینوں کا گھر گھر رواج ہے۔ ان کی وجہ سے جسمانی محنت کم ہو گئی ہے۔ ورزش کرنا بند ہو گیا ہے۔ میدانوں میں چہل قدمی کا رواج ختم ہو رہا ہے۔ لوگ راتوں کو زیادہ جاگتے ہیں۔ ان چیزوں نے دل کے امراض کو پھیلانے میں خاصہ اہم رول ادا کیا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ خود کو اور اپنے گھر کے لوگوں کو دل کی بیماری سے بچانے کی کوشش کریں۔ اپنا کام خود کرنے کی عادت ڈالیں۔ رات کو جلدی سوئیں۔ صبح کو ورزش کریں۔ شام کو ٹہلنے کے لئے نکلیں۔ ٹی۔وی اور کمپیوٹر کے سامنے دو تین گھنٹے سے زیادہ نہ بیٹھیں۔ پھل اور سبزی کا استعمال کرتے رہیں۔

ماخوذ

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

عضو = بدن کا کوئی حصہ روزمرہ = ہر روز، ہمیشہ
دل دھڑکنا = بے قرار ہونا لاچار = لاعلاج، محتاج
جسامت = سائز، ڈیل ڈول
دل سے اتر جانا = بے وقعت ہو جانا / نفرت پیدا ہو جانا

II. جواب سوچیے اور لکھئے۔

- 1- انسان کا دل جسم میں کہاں پایا جاتا ہے؟
 - 2- ہمارے دل کی جسامت کتنی ہوتی ہے؟
 - 3- انسانی دل کے کتنے خانے ہوتے ہیں؟
 - 4- ہمارا دل کیا کام انجام دیتا ہے؟
 - 5- انسان کا دل ایک منٹ میں کتنی مرتبہ دھڑکتا ہے۔
- III. مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کر کے جملے مکمل کیجئے۔

- 1- انسان کے دل کا رنگ گہرا..... ہوتا ہے۔
- 2- دل کے دورے کو..... بھی کہا جاتا ہے۔
- 3- انسانی دل جسامت میں عموماً بند..... کے برابر ہوتا ہے۔
- 4- دل کی بیماری میں..... اہم کردار ادا کرتی ہے۔
- 5- رات کو..... سوئیں۔

VI. غیر متعلق الفاظ پر دائرہ بنائیے۔

- 1- دل ، ناک ، کان ، ہاتھ

- 2 بیمار ، صحت یاب ، شفاء ، آرام
 -3 شیر ، انسان ، ہاتھی ، ہرن
 -4 گھی ، مکھن ، دہی ، گوشت

V. درج ذیل الفاظ کو مثال کے مطابق دونوں طرف سے پڑھئے اور چوکھٹے میں لکھئے۔

مثال:	ن	ناک	کان
	ا	رات	تار
	ک		

-1	ر	پ	ن
	ا	ہ	
	گ		
-2	ر	و	ڈ
	ل		

I. مثال کے مطابق ان کی ضد لکھئے۔

مثال: خاص: عام

اندر	
صحیح	
سچ	
نیا	
مشکل	

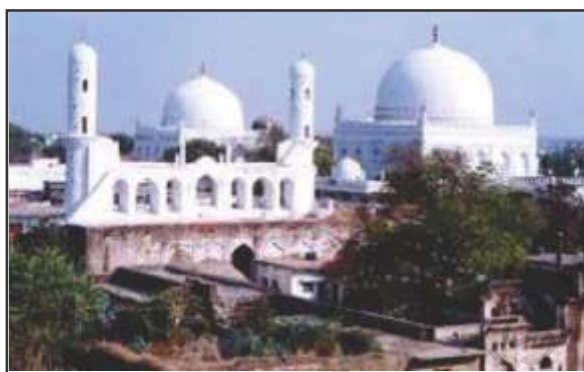
عملی کام: مسلم سائنسدانوں کی تصویریں اکٹھا کر کے ایک البم میں چسپاں لکھئے۔



سبق-14

اکائی: VIII

حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ



حضرت سید خواجہ بندہ نواز گیسو دراز کا نام سرزمین دکن کے اولیائے کبار میں سرفہرست آتا ہے۔ حضرت بندہ نواز 4 رجب 721ھ بمطابق 1321ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام سید محمد حسینی تھا۔ آپ کا تعلق خراسان کے ایک سادات گھرانے سے تھا۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء سے آپ کے والد بزرگوار کو شرفِ ارادت حاصل تھا۔ جب حضرت بندہ نواز 10 سال کے تھے تو دولت آباد میں 731ھ میں آپ کے والد کا انتقال ہو گیا۔ آپ بچپن سے ہی اپنے والد اور نانا سے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ اور حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلویؒ کا ذکر سنا کرتے تھے۔ بچپن سے ہی آپ کے دل میں ان بزرگوں سے عقیدت پیدا ہو گئی تھی۔ 15 سال کی عمر میں آپ کو حضرت نصیر الدین چراغ دہلویؒ سے ملنے کا اتفاق ہوا تو آپ ان کے مرید بن گئے۔ آپ نے حضرت چراغ دہلوی کی خانقاہ میں باطنی علوم کے ساتھ ظاہری علوم بھی حاصل کرنا شروع کئے اور 19 سال تک تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس کے بعد عبادت و ریاضت میں مشغول ہو گئے۔

صوفی بزرگ ہمیشہ بندگان خدا کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ دنیا کو دین سے آراستہ کرتے ہیں۔ اور مذہب و ملت کا فرق کئے بغیر دنیا والوں کو فیض پہنچاتے رہتے ہیں۔ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کی بھی عادت تھی کہ اپنے آرام سے زیادہ دوسروں کے آرام کا خیال کرتے اور جو بھی آپ کو عطا ہوتا اسے ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیتے۔ اسی وجہ سے حضرت چراغ دہلویؒ نے آپ کو بندہ نواز کے لقب سے سرفراز فرمایا تھا۔

حضرت چراغ دہلویؒ نے رحلت کے وقت حضرت بندہ نوازؒ کو اپنا جانشین مقرر کر



دیا۔ آپ کو شریعت کی پابندیوں کا بہت خیال رہتا تھا۔

آپ دلی میں 44 سال قیام کرنے کے بعد کلبرگی تشریف لائے۔ سفر کے دوران جہاں ٹھہرتے وہاں خاص و عام کا ہجوم آپ

سے ملنے اور حلقہ بیعت میں آنے کے لئے ٹوٹ پڑتا تھا۔ کلبرگی میں سلطان فیروز شاہ بہمنی نے آپ کی بہت خاطر تواضع کی۔ آپ کے آنے سے قبل کلبرگی کا نام حسن آباد تھا لیکن آپ کے آنے کے بعد اس کا نام کلبرگہ ہو گیا۔

آپ نے 22 سال کلبرگی میں درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کے کام میں گزارے۔ یکم نومبر 1422ء میں 105 سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔ حضرت بندہ نوازؒ کی خانقاہ قلعہ کلبرگی کی مغربی جانب موجود ہے اور آج بھی ہزاروں لوگ زیارت کے لئے دور دور سے کلبرگی تشریف لاتے ہیں۔

نصابی کمیٹی

پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

اولیاء =	ولی کی جمع، اللہ کے دوست	کبار =	کبیر کی جمع، بزرگان
ارادت =	مرید ہونا	سادات =	سیدوں کا خاندان
خانقاہ =	درویشوں کے رہنے کا مقام	باطنی =	روحانی
ریاضت =	محنت مشقت	کلبہرگی =	کلبہرگہ کا موجودہ نام
جانشین =	وارث	ہجوم =	بھیڑ، بے شمار لوگ
مصروف =	کام میں لگے ہوئے	آراستہ =	سجانا، سنوارنا
فیض =	فائدہ		
تصنیف =	کتاب لکھنا		
تالیف =	کتاب تیار کرنا		
لقب =	نام جو کسی وصف کے سبب مشہور ہو جائے		

II. جواب سوچیے اور لکھئے۔

- 1- صوفیائے کرام کیا کام انجام دیتے ہیں؟
- 2- حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
- 3- حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کے پیرومرشد کون تھے؟
- 4- حضرت چراغ دہلویؒ نے آپ کو کس لقب سے نوازا اور کیوں؟
- 5- حضرت بندہ نوازؒ نے کس عمر سے تعلیم حاصل کرنی شروع کی؟
- 6- حضرت بندہ نوازؒ کا وصال کب ہوا؟

III. جملوں کی مناسبت سے ”ہے“ ”ہیں“ یا ”ہو“ کا انتخاب کر کے جملے مکمل کیجئے۔

- 1- آمنہ میری چھوٹی بہن _____
- 2- عامر تم کب سے بس کے انتظار میں کھڑے _____؟
- 3- عاصم تم اتنی تیزی سے کہاں جا رہے _____؟
- 4- یہ زمین اللہ کی بنائی ہوئی _____
- 5- یہ علاقے بے حد زرخیز _____

IV. اس جدول میں 6 الفاظ چھپے ہوئے ہیں۔ انہیں تلاش کر کے ان کے اطراف دائرہ کھینچئے اور جدول سے باہر خالی جگہ میں انہیں لکھئے۔

1.	_____	د		س	ا	ل
2.	_____	ر	ل			
3.	_____	ج	ا	ل		ب
4.	_____		ل		ی	ا
5.	_____			ر	ا	غ
6.	_____		چ			

I. قواعد: ان الفاظ کی ضد لکھئے۔

الفاظ	خاص	آرام	ظاہری	پابند	مغرب	شہر
اضداد						

II. مثال کے مطابق ذیل میں دیئے گئے الفاظ منتخب کر کے مرکب الفاظ لکھئے۔

مثال: ظاہری و : ظاہری و باطنی

1- خاص و : _____

2- خاطر : _____

3- مذہب و : _____

4- درس و : _____

5- تصنیف و : _____

تواضع تدریس تالیف ملت عام باطنی

عملی کام:

کسی ایک ولی اللہ کی سوانح حیات اپنے استاد سے معلوم کیجئے۔



سبق-15

اکائی: VIII

سچ کی عزت



پیارے بچو !! جھوٹ نہ بولو
جھوٹ ہے لعنت اس کو چھوڑو
سچ جو کہو گے راحت ہوگی
ہر محفل میں عزت ہوگی
کام جو بگڑے ! خوف ہٹادو
جھوٹ نہ بولو صاف بتادو
صاف کہو گے ڈر نہ رہے گا
نیچا ہر گز سر نہ رہے گا
پیار کریں گے اپنے پرائے
تم سے رہیں گے خوش ہمسائے

شوکت پردیسی

پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

لعنت = برائی

راحت = آرام، سکون

محفل = مجلس، لوگوں کا مجمع

خوف = ڈر

پرائے = غیر

ہمسائے = پڑوسی

صاف = صحیح صحیح

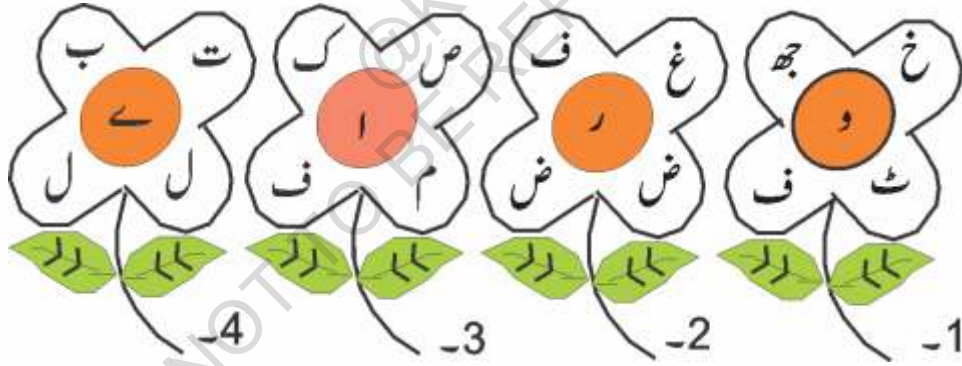
II. جواب سوچیے اور لکھئے۔

- 1- جھوٹ کیوں نہیں بولنا چاہئے؟
- 2- سچ بولنے سے کیا ہوتا ہے؟
- 3- ڈر کب نہیں رہے گا؟
- 4- سچ بولیں تو اپنے پرائے کیا کریں گے؟
- 5- ہمسائے کو کس طرح خوش رکھا جاسکتا ہے؟

III. نظم پڑھ کر ان اشعار کو مکمل کیجئے۔

- ☆ پیارے بچو!! : _____
- ☆ سچ جو کہو گے : _____
- ☆ کام جو بگڑے! : _____
- ☆ صاف کہو گے : _____
- ☆ پیار کریں گے : _____

IV. ہر پھول میں دیئے گئے حروف کی مدد سے دو دو الفاظ بنا کر نیچے چوکھٹوں میں لکھئے۔



-4	-3	-2	-1

قواعد:

1- ان الفاظ کے ہم معنی الفاظ (مترادفات) تو سین میں سے تلاش کر کے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

_____ = محفل

_____ = سکون

_____ = پھل

_____ = آفتاب

_____ = قمر

(سورج ، شمر ، چاند ، اطمینان ، مجلس)

II. نیچے دئے گئے الفاظ کی ضد لکھئے۔

صاف	پیار	خوشی	
جھوٹ	ذلت	بُرا	

عملی کام:

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کی سچائی کا واقعہ اپنے استاد سے معلوم کیجئے۔



سبق-16

ایثار

اکائی: IX



سلیم رنگین کھریا کے ٹکڑوں سے فرش پر تصویریں بنانے میں مگن تھا۔ تبھی اُسے باہر سے گھنٹی کی آواز سنائی دی۔ آواز لمحہ بہ لمحہ قریب آتی جا رہی تھی۔ اس نے کھڑکی سے جھانک کر باہر دیکھا۔ ایک نوجوان آئس کریم کی گاڑی ڈھکیلتا ہوا آ رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک گھنٹی تھی جسے وہ ہلا ہلا کر بجا رہا تھا۔ گھنٹی بجانے کے ساتھ ہی وہ یہ صدا بھی لگا رہا تھا۔

”آئس کریم لے لو، آئس کریم!“

میٹھی میٹھی! مزے دار آئس کریم!“

سلیم کو آئس کریم بے حد پسند تھی۔ اس نے امی سے پیسے لئے اور آئس کریم خریدنے کے لئے باہر بھاگا۔ کئی بچے آئس کریم والے کو گھیرے کھڑے تھے اور آئس کریم خرید رہے تھے۔ سلیم نے بھی آئس کریم خرید لی اور کمرے میں بیٹھ کر کھانے لگا۔ اس کے کمرے میں ایک کانچ کا مرتبان تھا جس میں ننھی ننھی رنگین مچھلیاں تیر رہی تھیں۔ وہ انہیں

دیکھ کر خوش ہوتا اور آئس کریم کے مزے لیتا رہا۔

دوسرے دن اسکول سے آنے کے بعد وہ بے چینی سے آئس کریم والے کا انتظار کرنے لگا۔ اس نے باہر جھانک کر دیکھا تو درخت پر چڑیاں چہچہا رہی تھیں اور ایک گلہری شاخوں پر دوڑتی پھر رہی تھی۔ اتنے میں سلیم کو آئس کریم والا آتا دکھائی دیا بچے اس کے اطراف جمع ہونے لگے سلیم دوڑ کر وہاں پہنچ گیا اور اس نے آئس کریم خریدی۔ اچانک اس کی نظر ایک روتے ہوئے بچے کی طرف گئی۔ اس نے دیکھا کہ آئس کریم پگھل کر بچے کے ہاتھ سے نیچے گر گیا ہے اور وہ زور زور سے رو رہا ہے۔ سلیم کو بہت برا لگا۔ اس نے اپنی آئس کریم اس بچے کو دے دی اور گھر آ گیا۔ اب سلیم آئس کریم نہ کھانے کے باوجود بے حد خوش تھا۔

پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

کھریا = چاک پیس

فرش = چوڑے وغیرہ سے پختہ کی ہوئی زمین

مگن = ڈوبا ہوا، پوری توجہ سے لگا ہوا

صدا = آواز

مرتبان = بڑا برتن، بڑی بوتل

شاخ = ڈالی

چہچہانا = پرندوں کا خوش آوازیں نکالنا

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

- 1- سلیم فرش پر کیا بنا رہا تھا؟
- 2- رنگین مچھلیاں کس میں رکھی ہوئی تھیں؟
- 3- آئس کریم والے کو کون گھیرے ہوئے تھے؟
- 4- آئس کریم والا کیا صدا لگا رہا تھا؟
- 5- چھوٹا بچہ کیوں رو رہا تھا؟
- 6- سلیم نے اپنا آئس کریم چھوٹے بچے کو کیوں دے دیا؟
- 7- سلیم کی خوشی کا کیا سبب ہے اپنے جملوں میں لکھئے؟

III. غور سے پڑھئے اور یاد رکھئے۔

سلیم کو آئس کریم بہت پسند ہے۔ وہ روز آئس کریم خرید کر کھاتا ہے۔
اس کے باوجود جب ایک دن اس نے ایک چھوٹے بچے کو اُس کا آئس کریم گر جانے پر روتے ہوئے دیکھا تو اپنا آئس کریم اُس کو دے دیا۔ یہ ایثار کا جذبہ ہے جس کا ہر انسان میں ہونا ضروری ہے۔ اس جذبے کو قربانی کا جذبہ بھی کہا جاتا ہے۔

IV. ایسے چھ الفاظ لکھئے جن میں 'م' کا استعمال کیا گیا ہو؟

- | | | | |
|-------|----|-------|----|
| _____ | -1 | _____ | -2 |
| _____ | -3 | _____ | -4 |
| _____ | -5 | _____ | -6 |

V. خالی جگہوں میں حرف ”س“ پُر کر کے مکمل الفاظ پڑھئے اور خالی خانوں میں انہیں لکھئے۔

1- ح + ا + ب =

2- ب + ک + ٹ =

3- ل + ح + ا + =

4- ل + ہ + ن + =

5- چ + ت + ی + =

I. قواعد: ”رہا“، ”رہی“ یا ”رہے“ سے خالی جگہوں کو پُر کر کے صحیح جملے بنائیے۔

1- صبح کے آٹھ بجے تھے اور احمد اب تک سو — تھا۔

2- سائرہ امتحان کی تیاری کر — ہے۔

3- کل ہم سب میسور میں سیر و تفریح کا لطف اٹھا — تھے۔

4- عورتیں کنویں سے پانی لا — ہیں۔

5- بکری تالاب سے پانی پی — تھی۔

عملی کام:

اپنی بیاض میں قربانی کے جذبے پر مبنی کوئی واقعہ لکھئے۔

★★★



سبق-17

اکائی: IX

پیارے نبیؐ اور بڑھیا

پیارے نبیؐ حضرت محمدؐ شہر مکہ کے جس راستے سے اکثر گزرتے تھے اسی راستے میں ایک کافر بڑھیا کا گھر تھا۔ وہ بڑھیا لوگوں کے بہکاوے میں آکر آپؐ سے نفرت کرنے لگی۔ نفرت اس حد تک تھی کہ آپؐ جب بھی اس کے گھر کے راستے سے گزرتے وہ آپؐ پر کچرا کوڑا پھینک دیتی تھی۔ آپؐ نے کبھی برا نہیں مانا۔ اپنے کپڑے صاف کر لیتے اور خاموشی سے نکل جاتے۔ اس بڑھیا نے روزانہ آپؐ پر کچرا پھینکنا شروع کر دیا۔ ایک دن اچانک اس بڑھیا کا کچرا پھینکنا بند ہو گیا۔ اسی طرح جب تین دن گزر گئے تو آپؐ کو فکر ہوئی کہ آخر بڑھیا کہاں گئی؟ آپؐ نے اس کے پڑوسیوں سے دریافت فرمایا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ تو بیمار ہو گئی ہے اور اس کی خدمت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ آپؐ اسی وقت اس بڑھیا کے پاس پہنچ گئے۔ اس کی تیمارداری کی، دلاسہ دیا اور اس کی خدمت کرنے لگے۔ آپؐ کے اس عمل سے بڑھیا کی آنکھیں بھر آئیں۔ اس نے اپنے کئے پر شرمندہ ہو کر حضورؐ سے معافی مانگی اور آپؐ کے عمدہ اخلاق کی گرویدہ ہو گئی۔ اس کے دل میں نفرت کے بجائے محبت نے جگہ لے لی۔ حضورؐ کی رحم دلی، حسن سلوک اور خدمت گزاری کا بڑھیا کے دل پر اس قدر اثر ہوا کہ وہ آپؐ سے محبت سے پیش آنے لگی۔

ماخوذ

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

بہکاوہ = دھوکا، فریب، جھانسا
نفرت = گھن، کراہت، ناپسندیدگی

کوڑا = گھاس پھوس، نکمی چیز، ردی
 اچانک = یکا یک، دفعتاً
 اخلاق = عادت، طور طریقے
 تیمارداری = بیمار کی خدمت کرنا، بیمار کی مزاج پرستی کرنا
 دلا سہ دینا = تسلی دینا، ہمت باندھنا
 آنکھیں بھر آنا = رونا، آنسو بہنے لگنا
 گرویدہ = فریفتہ، عاشق
 حسن سلوک = اچھا برتاؤ، اچھا رویہ

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

- 1- بڑھیا کہاں رہتی تھی؟
- 2- بڑھیا کا روزانہ عمل کیا تھا؟
- 3- بڑھیانے کچرا پھینکنا کیوں بند کر دیا؟
- 4- حضورؐ نے بڑھیا کے ساتھ کیا سلوک روا رکھا؟
- 5- حضورؐ کے اخلاق سے گرویدہ ہو کر بڑھیانے کیا کیا؟

I. ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

الفاظ	نفرت	آرام	خدمت	عمل
جمع				

II. مثال کے مطابق مرکب الفاظ بنائیے۔

مثال : شہر + مکہ = شہر مکہ

تیار + — = —

رحم + — = —

خدمت + — = —

حسن + — = —

(سلوک ، دلی ، گذاری ، داری ، مکہ)

III. ان الفاظ کی جنس پہچان کر نیچے دیئے گئے خانوں میں لکھئے۔

شہر ، کچرا ، بڑھیا ، فکر ، خدمت ، عمل

			مذکر
			مونث

عملی کام:

ہمارے پیارے نبی کے دیگر واقعات اپنے استاد سے معلوم کیجئے۔





سبق-18

میٹرو ریل

اکائی: X



رفیق گلاب

پہلے یہ دہلی میں آئی
پھر بنگلور کی شان بڑھائی
رب کا شکر ادا کر بھائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

جلد منزل پر پہنچائے
مسافروں کا وقت بچائے
ہر شہری نے راحت پائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

ڈبوں میں ایئر کنڈیشن
دلکش ہیں سارے اسٹیشن
خوشیوں کی باجے شہنائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

مل جل کر سب آئیں جائیں
یک جہتی کا فرض نبھائیں
ہندو مسلم سکھ عیسائی
میٹرو نعمت بن کر آئی

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

شان	=	بڑائی
راحت	=	آرام، سکون
شہنائی	=	موسیقی کا آلہ
یکجہتی	=	ایکتائی، مل جل کر رہنا
دلکش	=	خوب صورت

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

- 1- میٹرو ریل پہلے کہاں آئی؟
- 2- میٹرو کیا بن کر آئی؟
- 3- میٹرو سے کون راحت پاتا ہے؟
- 4- ایرکنڈیشن کہاں ہوتا ہے؟
- 5- سارے اسٹیشن کیسے ہیں؟
- 6- میٹرو سے یکجہتی کا اظہار کس طرح ہوتا ہے؟

III. خالی جگہوں میں مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجئے۔

منزل شکر فرض شہنائی

1- رب کا — ادا کر بھائی

2- جلدی — پر پہنچائے

3- خوشیوں کے باجے —

4- یکجہتی کا — نبھائیں

IV. صحیح جوڑ لگائیے۔

1- ہوائی جہاز پانی پر چلتا ہے

2- ریل سڑک پر چلتی ہے

3- بس ہوا میں اڑاتا ہے

4- پانی کا جہاز پٹری پر چلتی ہے

قواعد:

I. ان الفاظ کی ضد لکھئے۔

شہری x

جلدی x

دکھ x

نعمت x

راحت x

VI. اس جدول میں ہم قافیہ الفاظ بکھرے ہوئے ہیں۔ انہیں تلاش کیجئے اور ان کی فہرست بنائیے۔

ن	ا	م	ا	س			گ	ج	
			غ	ظ	ط	ف	ز	ا	
	ج	ک	ا	ت	ٹ	ا	ر	د	ف
ا	ہ	ط	س	ج	ل	ف	ت	و	ل
ن	ا			گ	ی		ا	گ	ک
س	ز	ا	ب	ب	ع	ش	پ	ر	گ
ا	و	ق	ج	پ	د	ا	ج	ی	ا
ن	و	ا	ل	و	ف	ہ			س
ی	ر	گ	ی	ر	ا	ک	غ		ط

اڑتا

گزرتا

مثال:

عملی کام:

مختلف سواریوں کی تصاویر اکٹھا کر کے اپنے البم میں چسپاں کیجئے۔

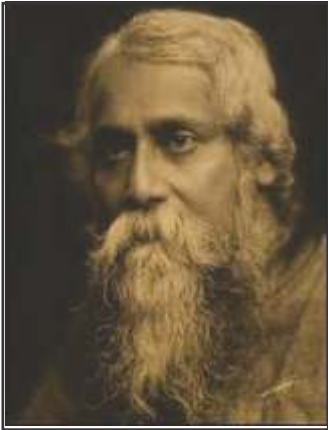




سبق-19

رابندر ناتھ ٹیگور

اکائی: X



آپ جانتے ہیں کہ ہر موقع پر جن گن من جو ترانہ پڑھا جاتا ہے اسے قومی ترانہ کہتے ہیں۔ یہ قومی ترانہ رابندر ناتھ ٹیگور کا لکھا ہوا ہے۔ آئیے آج ہم ٹیگور سے متعلق کچھ جان لیں۔

رابندر ناتھ ٹیگور 6 مئی 1861ء کو کلکتہ شہر میں پیدا ہوئے جو ریاست بنگال کا ایک شہر ہے۔ ٹیگور کے والد وہاں

کے بڑے زمینداروں میں سے تھے۔ ابھی ٹیگور چھوٹے ہی تھے کہ ان کی والدہ کی وفات ہو گئی۔ ٹیگور کو بچپن ہی سے پڑھنے اور لکھنے کا شوق تھا۔ آٹھ سال کی عمر ہی میں انھوں نے ایک نظم لکھی۔ پڑھنے اور لکھنے کے شوق نے انھیں ایک اچھا شاعر مصور اور فنکار بنایا۔

ٹیگور کا خیال تھا کہ پڑھنے اور لکھنے کے لئے ذہن اور ماحول کا پرسکون ہونا ضروری ہے۔ اس لئے انھوں نے ایک ایسا آشرم بنایا جہاں کھلے ماحول میں تعلیم دینے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ قدرتی مناظر، پیڑ، پودے اور پھولوں سے وہاں کی فضاء خوشگوار رہتی تھی اور ایسے ماحول میں پڑھنے سے ذہن کو بھی تازگی ملتی تھی۔ اس آشرم کا نام انھوں نے ”شانتی نیکیتن“ رکھا جس کے معنی امن کی جگہ کے ہیں۔ شانتی نکتیں کو بہت شہرت حاصل ہوئی اور اس طرز پر ملک میں کئی اسکول کھولے گئے۔

ٹیگور نے بہت سے ڈرامے اور کہانیاں بھی لکھیں۔ ان کی مشہور کتاب ”گیتا نجلی“

کے لئے انھیں نوبل انعام سے نوازا گیا۔ ٹیگور کی وفات 7 اگست 1941ء کو ہوئی۔
ہمیں چاہئے کہ ہماری قومی شخصیتوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ان
ہی کی طرح اچھے کام کرتے ہوئے اپنے خاندان، شہر اور ملک و قوم کا نام روشن کریں۔
نصابی کمیٹی

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

انتقال = وفات پانا شاعر = نظم، شعر لکھنے والا
مصور = تصویر بنانے والا فنکار = ہنرمندی کے کام کرنے والا
آشرم = دھرم واسیوں کا ٹھکانہ خوشگوار = جسے دیکھ کر دل خوش ہو
ماحول = ارد گرد کی کیفیت

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

- 1- قومی ترانہ کسے کہتے ہیں ؟
- 2- ہندوستان کا قومی ترانہ کس نے لکھا ؟
- 3- ٹیگور کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟
- 4- ٹیگور کے آشرم کا نام کیا ہے ؟
- 5- ٹیگور کی مشہور کتاب کا نام کیا ہے ؟

III. صحیح حروف سے خالی جگہوں کو پُر کر کے الفاظ مکمل کیجئے۔

ش + ا + ... + ر (ی، ع)
ن + ... + م (ظ، ز)

ش + و + — (ک، ق)
 م + ا + — + و + ل (ح، ه)
 ا + — + ک + و + ل (س، ث)
 پ + ع + — (ڑ، ڈ)

IV. صرف چار حرفی الفاظ کے اطراف دائرہ کھینچئے۔

اسکول، قومی، کولکتہ، آئیے، پیدا
 شاعر، ماحول، پودے، نوبل، ضروری

V. صحیح حروف چن کر خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

- 1- کولکتہ ریاست بنگال — ایک شہر ہے۔
 - 2- ٹیگور — بچپن ہی سے پڑھنے اور لکھنے — شوق تھا۔
 - 3- ٹیگور ابھی چھوٹے تھے کہ ان — والدہ کی وفات ہو گئی۔
 - 4- آٹھ سال — عمر میں ٹیگور نے ایک نظم لکھی۔
 - 5- ٹیگور — والد بنگال کے بڑے زمینداروں میں سے تھے۔
- (کی کے کو کا)

عملی کام:

اپنے استاد کی مدد سے قومی ترانے کے معنی سمجھئے اور اپنی بیاض میں لکھئے۔





سبق-20

اکائی: XI

پالتو جانور

جانوروں کی دو قسمیں ہیں، ایک جنگلی اور دوسری پالتو۔ وہ جانور جنہیں ہم گھروں میں پالتے ہیں ”پالتو جانور“ کہلاتے ہیں۔ مثلاً کتا بلی گائے بھینس بکری اور خرگوش وغیرہ۔ انہیں گھریلو جانور بھی کہتے ہیں۔ آئیے اب ہم چند پالتو جانوروں کے بارے میں مختصر معلومات حاصل کریں۔

کتا:



کتے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ یہ گھروں اور کھیتوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ کتوں میں سونگھنے کی قوت بہت تیز ہوتی ہے۔ اس لئے پولیس چوروں کو پکڑنے کے لئے ان کا استعمال کرتی ہے اور گھروں میں رکھوالی کے لئے لوگ کتے پالتے ہیں۔ کتا اپنے مالک سے بہت محبت کرتا ہے اور اپنے مالک کا وفادار ہوتا ہے۔ کتا گوشت، ہڈیاں وغیرہ سب کھاتا ہے۔ دودھ بھی پی لیتا ہے۔ یہ بلی کا دشمن ہوتا ہے۔

بلی:



بلی بھی گھریلو جانور ہے۔ یہ چوہوں کی دشمن ہوتی ہے۔ چوہوں کو بڑے شوق سے پکڑتی ہے اور کھاتی ہے۔ چوہوں سے بچنے کے لئے اکثر لوگ گھروں میں بلی

پالتے ہیں بلی گوشت کھاتی ہے اور دودھ بہت شوق سے پیتی ہے۔
 بلی کی بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ وہ ان سے چیزوں کو چھو کر پہچانتی ہے۔ اس
 کے پنجوں میں نرم گدے ہوتے ہیں۔ اس لئے چلتے وقت اس کے پیروں سے آواز نہیں
 آتی۔

گائے:



گائے ایک اور پالتو جانور ہے۔ یہ ہمیں دودھ دیتی ہے۔
 دودھ ایک متوازن غذا ہے۔ گائے کا دودھ صحت کے لئے
 بہت مفید ہے اور بہت لذیذ ہوتا ہے۔ دودھ سے دہی بنتا
 ہے۔ دہی سے مکھن نکالا جاتا ہے۔ مکھن بھی بہت مزے دار ہوتا ہے۔ مکھن کو گرم کرنے پر
 گھی بن جاتا ہے۔ عمدہ پکوانوں اور مٹھائیوں میں خاص طور پر مکھن اور گھی استعمال کیا جاتا
 ہے۔ کسانوں کے گھروں میں گائے پالنا فخر کی بات سمجھی جاتی ہے۔ گائے کے بچے بھولے
 بھالے ہوتے ہیں۔ نر بچے بڑے ہو کر بیل کہلاتے ہیں۔ کسان ان سے کھیت جوتنے کا
 کام لیتے ہیں۔
 نصابی کمیٹی

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

نگرانی = دیکھ بھال قوت = طاقت
 لذیذ = مزیدار

متوازن غذا = بھرپور غذا جس میں صحت کے لئے تمام ضروری اشیاء موجود ہوں

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

- 1- جانوروں کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کونسی ہیں؟
- 2- کسی چار گھریلو جانوروں کے نام لکھئے؟
- 3- کتوں کی غذا کیا ہوتی ہے؟
- 4- کتوں میں کونسی قوت زیادہ ہوتی ہے؟
- 5- بلی چلتی ہے تو آواز کیوں نہیں آتی ہے؟
- 6- گائے کے دودھ سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟

III. صحیح حرف بھر کر الفاظ مکمل کیجئے۔

	ق + س + م + — + ں
	م + ا + — + ک
	خ + ر + گ + و + —
	پ + ک + و + — + ں
	د + — + د + ہ

IV. صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

- 1- گائے بکری اور بھینس — جانور ہیں (جنگلی، پالتو)
- 2- کتے — کی نگرانی کرتے ہیں۔ (گھروں، جنگلوں)
- 3- کتا اپنے مالک سے — کرتا ہے (محبت، نفرت)
- 4- بلی چوہوں کو — سے پکڑتی اور کھاتی ہے (بے دلی، شوق)
- 5- دودھ ہمارے لئے بہت ضروری — ہے (ہے، نہیں ہے)

V. مثال کے مطابق الفاظ کے حروف الگ الگ کیجئے۔

- مثال: جانور = ج + ا + ن + و + ر
- 1- جنگلی = + + + +
 - 2- کھیتوں = + + + +
 - 3- سوگھنے = + + + + +
 - 4- مکمل = + + +
 - 5- نیچے = + + +

I. قواعد: نیچے دئے گئے الفاظ کے واحد لکھئے:

جمع	اقسام	ہڈیاں	پنجے	بلیاں	گائیں
واحد					

VII. صحیح لفظ بھرتی کر کے جملے مکمل کیجئے۔

- 1- اپنے گاؤں میں عاصم کے سات کھیت —
 - 2- دوسرے گاؤں میں ان کا ایک کھیت —
 - 3- میں اس علاقے کا سر پنچ —
 - 4- وہ دیر ڑھ گھنٹے سے بس کے انتظار میں کھڑا —
 - 5- عاصم میرا بھائی —
- (ہوں، ہے، ہیں)

عملی کام:

5 پالتو اور 5 جنگلی جانوروں کی تصاویر اکٹھا کر کے البم میں چسپاں کیجئے۔





سبق-21

ہماری سیر

اکائی: XII



سرما کی چھٹیاں تھیں۔ بھیا، میں اور باجی نے سیر و تفریح پر جانے کا پروگرام بنایا۔ ہم نے بڑے بھیا، امی، ابو، چاچا اور دادی امی کو بھی اس پروگرام میں شریک کر لیا۔ میں اور ابو کھانے کی چیزیں خریدنے کے لئے بازار گئے۔ ہم نے سب سے پہلے آم خریدے۔ یہ آم بہت تازہ، پیلے اور پکے ہوئے تھے۔ بازار میں مختلف پھل کثرت سے فروخت ہو رہے تھے۔ ہم نے سنترے، انگور، سیب اور سپوٹے خریدے۔ بھیا کیک اور بسک لائے۔ سیر و تفریح کے لئے ہم سب ”لال باغ“ وہاں بچوں کے کھیلنے کے لئے بہت اچھا انتظام کیا گیا ہے۔ طرح طرح کے جھولے لگائے گئے ہیں۔ لوہے کی کمائیں بھی گڑی ہوئی ہیں۔ ہم نے ان کمائوں پر خوب کسرت کی۔

غبارے والے ہر طرف گھوم رہے تھے۔ چاچا نے ہمارے لئے لال، پیلے اور اودے رنگ کے غبارے خریدے۔ ان غباروں کی ڈور بہت خوبصورت تھی۔ اس پر مصنوعی نگینے چپکائے گئے تھے۔ بعض مالی پودوں کو پانی دے رہے تھے۔ ان کے بچے آس بھری نظروں سے غباروں کو دیکھ رہے تھے۔ ابو نے غبارے خرید کر انھیں دیئے۔ وہ خوش ہو گئے۔ ”لال باغ“ میں ایک چھوٹا سا چڑیا گھر بھی تھا۔ یہاں قسم قسم کے جانور اور پرندے پنجرے میں بند تھے۔ ایک پنجرے میں ’باز‘ کو رکھا گیا تھا۔ ہم نے یہ پرندہ پہلی بار دیکھا۔

امی اور دادی امی نے ظہر اور عصر کی نمازیں یہیں پر پیڑوں کے نیچے ادا کیں۔ شام تک ہم نے خوب سیر کی۔ دھوپ ڈھلنے لگی تو ہم سب گھر لوٹ آئے۔ میں نے ہاتھ منہ اچھی طرح سے دھوئے۔ خوب کھیلنے اور کودنے کی وجہ سے میں بہت تھک گیا تھا، اس لئے جلد سو گیا۔

نصابی کمیٹی

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

عام	=	معمولی، معمول کے مطابق	نظر آنا	=	دکھائی دینا
کثرت	=	بڑی تعداد میں، زیادہ	نگینے	=	قیمتی، چمکیلے، چھوٹے
			چھوٹے پتھر		
کسرت	=	ورزش	چڑیا گھر	=	زو
فروخت	=	بیچنا	حال	=	حالت، کیفیت
مصنوعی	=	بناوٹی، نقلی	باز	=	ایک پرندے کا نام

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

- 1- سیر و تفریح کا پروگرام کب بنایا گیا؟
- 2- آم دیکھنے میں کیسے تھے؟
- 3- سیر و تفریح کے لئے کون کونسے پھل خریدے گئے؟
- 4- غباروں کی ڈور پر کیا چپکایا گیا تھا؟
- 5- پنجرہ میں بچوں نے کیا دیکھا؟
- 6- سب لوگ سیر و تفریح سے کب واپس آئے؟

III. غیر متعلق الفاظ کے اطراف دائرہ کھینچئے۔

مثال: دسمبر ، نومبر ، جمعہ ، جنوری
پکے ، میٹھے ، کھٹے ، کریدا
کلبہرگی ، بنگورو ، لال باغ ، ہبلی
انگور ، چپاتی ، آم ، سپوٹا
پودے ، غبارے ، جھولے ، ہنڈولے
چڑیا ، طوطا ، گھر ، مینا

IV. خالی جگہوں میں مناسب حرف پُر کر کے الفاظ مکمل کیجئے۔

- 1- خ + ا + — = (س، ص)
- 2- — + م + د = (ہ، ح)

3- _____ + ا + تھ = (ح، ہ) _____

4- _____ + ہ + ن = (ز، ذ) _____

5- _____ + و + ش = (خ، ق) _____

قواعد:

I. ان جملوں کو نیچے قوسین میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے مکمل کیجئے۔

1- اللہ ہمارا خالق _____

2- ہم سب لڑکے محنت سے پڑھتے _____

3- آپ کس ملک کے رہنے والے _____

4- وہ سب لڑکیاں دلچسپی سے پڑھتی _____

5- میں اس گھر میں کئی برسوں سے رہتا _____

6- تم کب سے بس کا انتظار کر رہے _____

(ہیں - ہو - ہوں - ہے)

II. درج ذیل الفاظ کے واحد لکھئے۔

جمع	چھٹیاں	غبارے	سپوٹے	جھولے	چیزیں
واحد					

عملی کام:

کرناٹک کے مشہور تفریحی مقامات کی فہرست تیار کیجئے۔



سبق-22

اکائی XIII

برائی سے بھلائی کا سبق

کہتے ہیں کہ حکیم لقمان کا رنگ سانولا تھا اور لباس سادہ تھا۔ ایک دفعہ کسی یہودی امیر نے انہیں اپنا بھاگا ہوا غلام سمجھ کر پکڑ لیا اور مکان کے تعمیری کام پر لگا دیا۔ یہ بیچارے سال بھر کام کرتے رہے اور جب مکان بن کر تیار ہو گیا تو اچانک امیر کا اصل غلام بھی مل گیا۔ امیر سخت شرمندہ ہوا اور اس نے نہایت منت کے ساتھ لقمان سے کہا ”مجھ سے یہ گناہ انجانے میں ہوا ہے۔ خدا کے لئے معاف کر دیجئے۔“

لقمان نے جواب دیا ”سال بھر کی محنت کی تلافی ان چند لفظوں سے کیسے ہو سکتی ہے؟ مگر میں اس لئے معاف کر دیتا ہوں کہ تمہارے فائدے میں میرا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ ادھر میں نے معماری کا کام سیکھ لیا، اور ادھر تمہارا گھر بھی بن کر تیار ہو گیا۔ اس محنت سے مجھے یہ سبق بھی حاصل ہوا کہ نوکروں سے کام لینے میں مجھے کبھی سختی نہیں کرنا چاہئے۔“

ماخوذ

I. پڑھئے اور معنی یاد کیجئے۔

حکیم = سب علم کا جاننے والا، ڈاکٹر، مرض کا علاج کرنے والا
اچانک = اتفاقاً

منت = عاجزی، انکساری
 تلافی = تدارک، بدل
 معماری = عمارتیں بنانے کا طریقہ، تعمیر کافن
 سختی = جبر

II. جواب سوچئے اور لکھئے۔

- 1- حکیم لقمان کیسا لباس پہنتے تھے؟
- 2- حکیم لقمان کو امیر نے کیوں پکڑ لیا اور ان سے کیا کام لیا؟
- 3- امیر نے حکیم لقمان سے کیا کہا؟
- 4- حکیم لقمان نے امیر کو کیا جواب دیا؟
- 5- اس قصے سے کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

III. خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھئے۔

سال گھر نقصان شرمندہ سانولا

- 1- حکیم لقمان کا رنگ _____ تھا
- 2- یہ بیچارے _____ بھر کام کرتے رہے۔
- 3- امیر سخت _____ ہوا
- 4- تمہارے فائدے میں میرا _____ نہیں ہوا۔
- 5- ادھر تمہارا _____ بھی بن کر تیار ہو گیا۔

قواعد:

I. ان الفاظ کی ضد لکھئے۔

امیر	سختی	نقصان	غلام	محنت

II. صحیح لفظ پر دائرہ بنائیے۔

مثال: (میرا) / میری گھر بنگلور میں ہے۔

1- تمہارا / تمہارے مدرسہ بہت اچھا ہے۔

2- ہماری / ہمارا کتاب عمدہ ہے

3- میرے / میرا استاد بہت اچھا پڑھاتے ہیں

4- اُس کی / کے والد ڈاکٹر ہیں

5- اُن کے / کی دادا کی دولت سب کے لئے تقسیم ہونی ہے۔

III. ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

1- مکان : _____ 2- تکلیف : _____

3- سبق : _____ 4- بھلائی : _____

5- لفظ : _____ 6- قصہ : _____

عملی کام:

حکیم لقمان کے دیگر قصے اپنے استاد کی مدد سے معلوم کیجئے۔





سبق-23

ہمارے مہمان

اکائی XIV



وہ جب آجائیں تو عزت و احترام سے انہیں بیٹھنے کے لئے کہئے۔



اپنے مہمان سے پہلے پوچھ لیجئے کہ وہ کب اور کس وقت آرہے ہیں۔



ان کی مہمان نوازی کا انتظام کیجئے۔



پہلے پینے کے لئے پانی دیجئے۔ اپنے مہمان اور ان کے اہل و عیال کی خیریت دریافت کیجئے۔



اگر نماز کا وقت ہو تو قبلہ کا رخ بتائیے،
مصلہ اور تولیہ دیجئے



جتنا اچھا ہوسکے اُتے اچھے کھانے
کا انتظام کیجئے۔



8

اگر وہ آپ کے یہاں ٹھہرنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے
کمرے کا انتظام کیجئے۔



7

اپنے کئے کے افراد سے اُن کا تعارف کرایئے



10

جانے سے پہلے تحفہ دیجئے اور آنے کا شکریہ ادا کیجئے



9

اپنے مہمان کے کمرے میں نہ بیٹھئے۔ تھوڑی دیر کے
لئے اُسے اکیلا چھوڑ دیجئے۔



12

پھر فون کر کے دریافت کر لیجئے کہ کیا وہ
خیریت سے پہنچ گئے۔



11

جب وہ جانا چاہتے ہیں تو انہیں بس یا ریلوے
اسٹیشن چھوڑ آئیئے۔



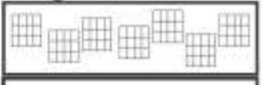
سبق-24

گنتی

اکائی: XV

	ایک	1
	دو	2
	تین	3
	چار	4
	پانچ	5
	چھ	6
	سات	7
	آٹھ	8
	نو	9
	دس	10

گنتے اور الفاظ میں لکھئے :

	گیارہ	11
	بارہ	12
	تیرہ	13
	چودہ	14
	پندرہ	15
	سولہ	16
	سترہ	17
	اٹھارہ	18
	اُنیس	19
	بیس	20

اکیس	21	اکیس	31	اکیس	41	اکیس	اکیس
بائیس	22	بائیس	32	بائیس	42	بائیس	بائیس
تیس	23	تیس	33	تیس	43	تیس	تیس
چوبیس	24	چوبیس	34	چوبیس	44	چوبیس	چوبیس
پچیس	25	پچیس	35	پچیس	45	پچیس	پچیس
چھیس	26	چھیس	36	چھیس	46	چھیس	چھیس
ستائیس	27	ستائیس	37	ستائیس	47	ستائیس	ستائیس
اٹھائیس	28	اٹھائیس	38	اٹھائیس	48	اٹھائیس	اٹھائیس
اُنتیس	29	اُنتیس	39	اُنتیس	49	اُنتیس	اُنتیس
تیس	30	تیس	40	تیس	50	تیس	تیس



سبق-25

جیسے کوتیسا

اکائی: XVI

ایک چالاک لومڑی نے سارس سے قرض لے رکھا تھا اور قرض واپس نہ کرنے کے لئے سارس کو خوش کرنے کے بہانے ڈھونڈتی رہتی تھی۔

لومڑی نے سارس کو دعوت پر بلایا لیکن تھی کنجوس۔ اس نے اچھے اچھے کھانے بنائے لیکن بڑی چالاک سے کھانے پلیٹوں میں سجا کر پیش کئے۔ سارس بے چارہ اپنی لمبی چونچ کی وجہ سے کھانا نہ کھا سکا۔ کئی گھنٹوں کی محنت کے بعد اس کو بھوکا ہی لوٹنا پڑا۔



سارس نے لومڑی کو احساس دلانے کیلئے اپنے گھر پر دعوت دی۔ اس نے بھی کئی قسم کے کھائے بنائے اور صراحیوں جیسے برتنوں میں بھر کر رکھ دئے۔



ان کی خوشبو سے لومڑی کے منہ میں پانی بھر آیا مگر کھانے کی حسرت دل ہی میں رہ گئی۔ اُس کا منہ کسی صراحی میں داخل نہ ہو سکا۔ وہ بھی بھوک ہی اپنے گھر چل پڑی۔



لومڑی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ سچ ہے کہ جس کے ساتھ آپ جیسا سلوک کریں گے اپنے لئے بھی ویسے ہی سلوک کی امید رکھنی ہوگی۔





سبق-26

ٹوپی والا بندر

اکائی: XVII

تصویر کے بارے میں طلباء کو کہانی سنائیے اور اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کروائیے۔



سبق-27

انگور کھٹے ہوتے ہیں!

تصویر کے بارے میں طلباء کو کہانی سنائیے اور اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کروائیے۔



ذخیرۃ الفاظ

ریل
راکٹ
ز
زرافہ
زنجیر
ژ
اژدہا
ژالہ باری
س
سیب
سورج
سنار
سیاہ
سنترے
سانولا
ش
شیر
شالجم
شعاعیں
ص

چاند
ح
حنا
حرم
خ
خر بوزہ
خرگوش
خورشید
خلیفہ
خادم
خیانت
د
دانت
دروازہ
ڈ
ڈفلی
ڈاکٹر
ذ
ذخیرہ
ر

توحید
تکبیر
تفریح
تلافی
تولیہ
تاریکیوں
ٹ
ٹوکری
ٹٹو
ث
ثمر
ج
جہاز
جڑ
جدول
چ
چراغ
چمک
چمک
چمک
چھہانا

ا
انار
انگور
انجم
اٹل
الف
اطمینان
امانت
اچانک
ب
بلی
بینگن
بڑھتی
باز
پ
پتنگ
پیاز
ت
تتلی
تاج

صابن
صراحی
صدائیں
ض
ضرب
ضعیف
ط
طوطا
طشتری
ظ
ظریف
ظروف
ظہر
ع
عینک
عورت
عظمتیں
علمی
عصر
غ
غار

غنیچہ
غبارے
ف
فون
فوارہ
فارغ
فاضل
فعل
فائدہ
ق
قینچی
قلم
قدرتی
قومی
قابل
قسمت
ک
کرسی
کمپیوٹر
کمہار
کثرت

کسرت
گ
گائے
گیند
گوالا
ل
لٹو
لاری
لوہار
لیاقت
م
مینا
مچھلی
مشق
مکھن
مہر
ماہ
مناظر
مویشی
مصنوعی
معاف

ن
ناریل
نارنگی
نغمہ
نظام
ناقوس
نگینے
نادانی
و
ورزش
وفات
وصال
ہ
ہد ہد
ہمزہ
ہمیشہ
ے
یاک
یکہ
یکجہتی
یتیم

ذخیرۃ الفاظ

خاص د دلارے درس دودھ دراز دیاسلانی ڈ ڈور ڈرنے ڈرامے ذ ذہن ر رہبر ریاضت رنگین راحت رکھوالی راستوں رس ز زور	جمع چ چپکائے چالاکی چیزیں چوہے ح حال حضرت حلقہ حسرت حیرت خ خوب خویدے خوب صورت خیانت خاطر خراسان خواجہ خانقاہ خوف خدمت	تواضع تدریس تصنیف تالیف تازگی تیزی تفریحی ٹ ٹکڑوں ٹیکور ث ثبوت ج جانب جانشین جانور جوتے جنگلی جہاز جادوگری جماعت جانچ	پالتو پنچے پالنا پروگرام پسند پہنچ پگھل پڑھیں پیروں پکوان پہلی پینے پلیٹ ت تفریح ترقی تعلیم تعارف تکنے تصویر تائیکیوں تعلق تقسیم	اہتمام ب بچپن بزرگوں باطنی بیمار بلندی برتن برتن بنگال باز بعض بیاض پ پکے پرانا پودے پرندے پنجرہ پیڑ پونجی پسند پیار پڑھنے	آ آنکھ آم آرام آواز آنس کریم آشرم آراستہ آفتاب ا افضل اکرم اعظم انگلی امانت الفت اولیاء ارادت انگور ایثار اتفاق انتقال ایجاد
---	---	--	--	--	--

موقع	گلاس	فقط	عادت	شہر	زمین
ماحول	گڈے	فولاد	علمی	شوق	زمیندار
ملک	گوشت	فضا	عمل	شاعر	س
معنی	گائے	فنکار	عقیدت	شاہین	سیدھی
مختصر	گرم	فوراً	علوم	ص	سہارا
مالک	گزرنا	فعل	عبادت	صلاحیتیں	سرما
معلومات	ل	قسم	عیسوی	صفت	سیر
مصوّر	لال	قسمت	عطا	صوفی	سپوٹے
متوازن	لطف	قبل	عمدہ	صوفیاء	سلام
مزیدار	لوہا	قومی	عقل	صاف	ساتنیں
مسافر	لومڑی	قوم	غ	صحت	ساتنندگان
نگینے	حم	ک	غبارے	صوفے	سیاہ
نظر آنا	پیٹھے	کاٹ	غریبوں	صراحی	سلسلہ
ناپسند	موسمی	ثرت	غیبی	ض	سفر
نچا	مصنوعی	کسرت	غذا	ضروری	سلطان
وفادار	مزدور	کمرہ	غلطی	ط	سال
واحد	منڈلانا	کریلے	ف	طور	سنائی
ہیڈ ماسٹر	مزرہ	گڑوا	فروخت	طاقت	سیب
ہمسایہ	مذہب	گیار	فرماں بردار	طرز	سر
ہندوستان	ملت	کانچ	فہرست	ظ	سامان
ہنرمندی	مغربی	کولکتہ	فرق	ظہر	سارس
ہڈیاں	مرتبان	کنجوس	فرمایا	ظاہری	سجانا
	محفل	کتب فروش	فرش	ع	سلوک
		گ	فخر	عام	ش
				عصر	شور
					شرف